

ٹی آر آئی ایف ای ڈی شہد کی مکھیوں کا عالمی دن منا رہا ہے

Posted On: 18 AUG 2017 7:21PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 18 اگست/ مدھومکھی پالن اور شہد سمیت اس کی مصنوعات کے استعمال کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لئے رائبل کو آپریٹو ما رکیٹنگ ڈیو لپمنٹ فیڈریشن آف انڈیا لمیٹڈ (ٹی آر آئی ایف ای ڈی) ملک میں 19 اگست 2017 کو اور 18 اگست 2017 کو ملک بھر میں پھیلے اپنے تمام علاقائی دفاتر اور 43 خردہ آؤٹ لیٹ میں شہد کی مکھیوں کا عالمی دن (ڈبلیو ایچ بی ڈی) منا رہا ہے۔ دہلی میں اسے ٹرائبس انڈیا کے شو روم واقع دلی ہاٹ، مہا دیو روڑ اور بابا کھڑک سنگھ مارگ پر 18 اگست 2017 کو منا یا جا رہا ہے۔ ڈبلیو ایچ بی ڈی کے منا نے کا اصل موضوع بھارتی شہد کی مکھیوں کا تحفظ ہے۔

مدھ مکھی پالن فصلوں کی زیرہ پوشی میں کارآمد رہا ہے۔ فصل کی پیداوار بڑھا کر اور شہد اور شہد کی دیگر مصنوعات کی فراہمی کے ذریعہ کسانوں، مدھ مکھی پالنے والوں کی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔ شہد سے بنی متعدد اشیاء دیہی غریبوں کے لئے رزق کا ایک ذریعہ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ شہد کی مکھیوں، مدھ مکھی پالن کو زراعت اور باغبانی کی پائیدار ترقی کے ایک اہم ذریعے کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔

ٹی آر آئی ایف ای ڈی قومی سطح کی ایک اعلیٰ تنظیم ہے اور قباٹلی امور کی وزارت کے انتظامی کنٹرول کے تحت یہ اپنا کام کاج کرتی ہے۔ ٹی آر آئی ایف ای ڈی ان قباٹلیوں کے مفادات کی خدمت کر رہی ہے جو این ٹی ایف ڈی کے جمع کرنے میں مصروف عمل ہیں اور جو قباٹلی فن اور دستکاری مصنوعات کو اپنا ذریعہ معاش بنا رہے ہیں تاکہ ان کے مصنوعات کی انہیں بہتر قیمت مل سکے اور اسی کے ساتھ سیلف ہیلپ گروپس، پینل میں شامل این جی او، ریاستی سطح کے قباٹلی ترقی کی کارپوریشن اور جنگلوں کی ترقی کی کارپوریشن کے ذریعہ اپنی سماجی اور معاشی حالت کو بہتر بنا سکیں۔

شہد جنگلوں کا ایک اہم پیداوار ہونے کے ناطے، ٹی آر آئی ایف ای ڈی سائنسی، شہد اکٹھا کرنے کے غیر تباہ کن طریقوں کے ذریعہ شہد کی مکھیوں کے تحفظ اور ان کے فروغ میں ایک اہم رول ادا کر رہا ہے۔ اس سے ملک کے متعدد جنگلاتی علاقوں میں رہنے والے قباٹلی لوگوں کے ذریعہ معاش میں اضافہ ہوتا ہے، شہد کی مکھیوں کی آبادی کی ترقی میں مددگار ثابت ہوتا ہے اور شہد کی مکھیوں کی شرح اموات میں بتدریج کمی آتی ہے۔ تقریباً ملک کے 90 فیصد درج فہرست قباٹلی جنگلی علاقوں اور اس کے اطراف میں رہتے ہیں اور جنگلات قباٹلیوں کو 60 فیصد خوراک اور دواؤں کی ضروریات فراہم کرتے ہیں اور جنگلی پیداوار سے ان کی 40 فیصد جو آمدنی ہوتی ہے ان میں سے زیادہ تر شہد کی مکھی سے ہوتی ہے۔

م۔ن۔ن۔م۔ح

UNO-4073

